گلدستۂ دعا

ترتیب:

حافظ ارشاد عالم عبد الرؤف عمری

تصحیح و نظر ثانی:

حافظ سیف الرحمن حفظ الرحمن تیمی

تفصیلاتِ کتاب

*کتاب : گلدستۂ دعا

* ترتیب : حافظ ارشاد عالم عبدالرؤف عمری

* تصحیح و نظر ثانی : حافظ سیف الرحمن حفظ الرحمن تیمی

* سن اشاعت : ۱۴۴۵ھ-۲۰۲۳ء

* ایمیل (مرتّب) : irshadaalamumri۲۱@gmail.com

* قیمت : ۶۰ روپے

اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

نمبر شمار	فہرست عناوین	صفحہ نمبر
	مقدمہ طبعہ اولیٰ	۱۱
	مقدمہ طبعہ ثانیہ	۱۵
	باب اول (ذکر الٰہی)	
۱	سب سے افضل ذکر	۱۹
۲	کلمہ طیبہ	۱۹
۳	کلمہ شہادت	۱۹
۴	محبوب کلمہ	۲۰
۵	جنت کا خزانہ	۲۰
۶	معافی کا خزانہ سو بار پڑھیں روزانہ	۲۰
۷	ہلکا کام بھاری انعام	۲۱
۸	جنت میں کھجور کا درخت	۲۱

باب دوم
(روزمرہ کی ضروری دعائیں)

۱	سونے کے وقت کی دعا	۲۲
۲	سوکر اٹھنے کی دعا	۲۲
۳	بیت الخلاء میں جانے کی دعا	۲۲
۴	بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا	۲۳
۵	کپڑا پہننے کی دعا	۲۳
۶	نیا کپڑا پہننے کی دعا	۲۳
۷	کپڑا نکالنے کی دعا	۲۴
۸	آئینہ دیکھنے کی دعا	۲۴
۹	کھانے اور پینے سے پہلے کی دعا	۲۴
۱۰	اگر بسم اللہ کہنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں	۲۵
۱۱	کھانے کے بعد کی دعا	۲۵
۱۲	میزبان کے حق میں دعا	۲۵
۱۳	گھر سے نکلنے کی دعا	۲۶
۱۴	گھر میں داخل ہونے کی دعا	۲۶

۱۵	سفر پر نکلنے کی دعا	۲۷
۱۶	سفر سے واپسی کی دعا	۲۸
۱۷	کسی کو سفر پر رخصت کرنے کی دعا	۲۹
۱۸	بلندی پر چڑھنے اور اترنے کی دعا	۲۹
۱۹	بارش طلب کرنے کی دعا	۳۰
۲۰	آندھی کے وقت کی دعا	۳۰
۲۱	بادل گرجنے کے وقت کی دعا	۳۱
۲۲	دولہا اور دلہن کے حق میں دعا	۳۱
۲۳	مریض کی عیادت کی دعا	۳۱
۲۴	تعزیت کی دعا	۳۲
	باب سوم **(عبادات سے متعلق دعائیں)**	
۱	وضوء سے پہلے کی دعا	۳۳
۲	وضوء کے بعد کی دعا	۳۳
۳	اذان کے بعد کی دعا	۳۴
۴	مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۳۴

۵	مسجد سے باہر نکلنے کی دعا	۳۴
۶	دعائے ثناء	۳۵
۷	رکوع کی دعائیں	۳۶
۸	رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا	۳۶
۹	رکوع سے اٹھنے کے بعد کی دعا	۳۶
۱۰	سجدے کی دعائیں	۳۷
۱۱	سجدۂ تلاوت کی دعا	۳۷
۱۲	دو سجدوں کے درمیان کی دعا	۳۸
۱۳	تشہد کی دعائیں	۳۸
۱۴	سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں	۴۱
۱۵	نمازِ وتر کی دعا	۴۶
۱۶	نمازِ وتر کے بعد کی دعا	۴۷
۱۷	چاند دیکھنے کی دعا	۴۷
۱۸	افطار کی دعا	۴۸
۱۹	افطار کے بعد کی دعا	۴۸
۲۰	افطار کرانے والے کے حق میں دعا	۴۸

۲۱	شب قدر کی دعا	۴۸
۲۲	تکبیراتِ عیدین	۴۹
۲۳	نمازِ عیدین کا طریقہ	۵۰
۲۴	قربانی کا طریقہ اور دعا	۵۱
۲۵	عقیقہ کی دعا	۵۲
۲۶	تلبیۂ حج و عمرہ	۵۲
۲۷	نمازِ استخارہ کی دعا	۵۳
۲۸	قبرستان میں داخل ہونے کی دعا	۵۴
۲۹	نمازِ جنازہ کی دعائیں	۵۵
	باب چہارم (جامع دعائیں)	
۱	دعا کیسے کریں؟	۵۸
۲	اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کریں	۵۸
۳	پیارے نبی ﷺ پر درود بھیجیں	۵۹
۴	اللہ کا اسمِ اعظم پڑھیں	۶۰
۵	دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنے کی دعا	۶۰

۶	غلطی اور بھول پر گرفت سے بچنے کی دعا	۶۱
۷	نیک ہمسفر اور اولاد مانگنے کی دعا	۶۱
۸	نمازی بننے کی دعا	۶۲
۹	والدین کے لیے دعا	۶۲
۱۰	شکر گذار بندہ بننے کی دعا	۶۳
۱۱	دل سے کینہ کپٹ دور کرنے کی دعا	۶۳
۱۲	مصیبت سے چھٹکارا پانے کی دعا	۶۴
۱۳	دشمنوں کی سازش سے بچنے کی دعا	۶۴
۱۴	نفس کی غلامی سے بچنے کی دعا	۶۵
۱۵	حلال روزی کی دعا	۶۵
۱۶	رنج و غم سے پناہ مانگنے کی دعا	۶۵
۱۷	ہر قسم کی بیماری سے پناہ مانگنے کی دعا	۶۶
۱۸	نفع بخش علم حاصل کرنے کی دعا	۶۶
۱۹	تقویٰ اور ہدایت طلب کرنے کی دعا	۶۷
۲۰	دین پر ثابت قدمی کی دعا	۶۷
۲۱	ہدایت کے بعد دوبارہ گمراہی سے بچنے کی دعا	۶۷

۲۲	نیکی کرنے، برائی سے بچنے اور غریبوں سے محبت کرنے کی دعا	۶۸
۲۳	ہر خیر کی طلب اور ہر شر سے پناہ کی دعا	۶۸
۲۴	دین، دنیا اور آخرت کی درستگی کی دعا	۶۹
۲۵	اچانک آنے والی مصیبت سے پناہ کی دعا	۶۹
۲۶	نفاق سے بچنے کی دعا	۷۰
۲۷	صبر و شکر اور تواضع کی دعا	۷۰
۲۸	چار چیزوں سے پناہ	۷۱
۲۹	ہر مشکل کی آسانی کے لیے دعا	۷۱
۳۰	حسنِ خاتمہ طلب کرنے کی دعا	۷۱
۳۱	دعا کی قبولیت کی دعا	۷۲
	باب پنجم **(صبح و شام کے اذکار)**	
۱	صبح و شام کے اذکار کے فوائد	۷۳
۲	صبح کے اذکار	۷۴
۳	شام کے اذکار	۸۴

باب ششم (مختلف بیماریاں اور ان کا شرعی علاج)		
۹۵	اپنا علاج خود کیجئے	۱
۹۵	وسوسہ کا علاج	۲
۹۶	نیند میں گھبراہٹ کا علاج	۳
۹۶	بے قراری کا علاج	۴
۹۷	غم کا علاج	۵
۹۸	درد اور جسمانی تکلیف کا علاج	۶
۹۸	زخم اور پھوڑے وغیرہ کا علاج	۷
۹۹	زہریلے جانور کے کاٹنے کا علاج	۸
۹۹	نظر بد کا علاج	۹
۱۰۰	موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج	۱۰
۱۰۰	مریض کے لیے عمومی دَم (جھاڑ پھونک)	۱۱

(مقدمہ طبعہ اولی)

جن و انس کی تخلیق کا مقصد رب العالمین کی عبادت ہے، خود اللہ تعالیٰ نے اس مقصد سے اپنے بندوں کو آگاہ فرمایا۔ چنانچہ ارشاد ربانی ہے(وما خلقت الجن و الانس الّا لیعبدون)اور میں نے جنات و انسان کو صرف اپنی عبادت کے لیے پیدا کیا ہے۔اس لیے ایک مومن کی زندگی احساس بندگی کے ساتھ گزرنی چاہیے اور اس احساس کو زندہ رکھنے والی اور اسے تقویت پہنچانے والی سب سے بہترین چیز دعا ہے۔ صبح سے لے کر شام تک بہت ساری حاجتیں ایسی ہیں جن کی تکمیل ہر فردِ بشر کے لیے ناگزیر ہوتی ہے۔ جیسے پیشاب پاخانہ کی حاجت، پاکی صفائی کی حاجت، کھانے پینے کی حاجت، سونے جاگنے کی حاجت وغیرہ۔ان حاجتوں کی تکمیل کے وقت اگر کوئی شخص شریعت کے احکام کی پاسداری ولحاظ کرتے ہوئے دعاؤں کا اہتمام کرے، تو اس کے روزمرہ کے معمولات بھی عبادات ہی میں شمار ہوں گے۔

علاوہ ازیں دعا مسلمان کا مضبوط سہارا اور مشکلات سے نکلنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ جب مشکلات سے نکلنے کے سارے راستے بند ہو جاتے ہیں تو یہی ایک راستہ ہے جو انسان کا آخری سہارا ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کوئی بھی شخص دعا سے بے نیاز نہیں ہو سکتا اور جو تکبر کرتے ہوئے اس سے اعراض کرے گا وہ عنقریب جہنم میں داخل ہوگا۔

محترم قارئین! دعا کی بہت ساری کتابیں مارکیٹ میں دستیاب ہیں۔ مفصل، مختصر، مستند اور غیر مستند۔ مگر ابتدائی درجے کے طلبہ وطالبات کو پڑھانے اور یاد کرانے کے لیے جس طرز کی کتاب مجھے مطلوب تھی، وہ تلاش بسیار کے بعد بھی نہ مل سکی۔ لہٰذا اس طرز کی کتاب ترتیب دینے کا میں نے خود فیصلہ کیا اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے فضل وکرم سے کامیابی بھی ملی۔ الحمدللہ رب العالمین۔

اس کتابچہ کی ترتیب میں قرآن مجید کے بعد سب سے زیادہ "حصن المسلم" (سعید بن علی القحطانی) سے، "کتاب الدعا" (مختار احمد ندوی) سے، "مسنون اذکار" (علامہ ابن القیم، اردو ترجمہ)، "دعا کے

مسائل''(اقبال کیلانی)، ''بلوغ المرام''(شرح مولانا صفی الرحمٰن مبارکپوری)اور دیگر چھوٹی بڑی کتابوں سے بھی استفادہ کیا گیا ہے۔

''گلدستۂ دعا''ایسی اہم دعاؤں کا مجموعہ ہے جو ہر مسلمان کو یاد ہونی چاہیے اور یہ نہایت مختصر بھی ہے جسے بہ آسانی یاد کیا جاسکتا ہے۔ یہ کتاب (پرانے ایڈیشن میں) چار ابواب پر مشتمل ہے، تیسرا باب خاص کر ان اہل خیر حضرات کے لیے فائدہ مند ہے جو ہمیشہ اس الجھن کے شکار رہتے ہیں کہ ہاتھ اٹھا کر رب سے کیا دعا مانگیں۔

محترم قارئین! میں نے گرچہ ہندوستان کی عظیم الشان درسگاہ جامعہ دارالسلام، عمر آباد، تمل ناڈو سے ۲۰۱۳ء میں سندِ فراغت حاصل کی ہے مگر علم و تحریر کے میدان میں ابھی میں ادنی سا طالب علم ہوں اور یہ میری پہلی کوشش ہے، اس لیے قوی امکان ہے کہ اس میں لغزش در آئی ہو۔ لہٰذا اہل علم سے گذارش ہے کہ غلطیوں کی نشاندہی کرنے میں ذرا بھی تامل نہ کریں۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ پرورد گارا! میری اس ادنیٰ کاوش کو قبول فرما کر میرے اور میرے اہل خانہ کے لیے اسے توشۂ آخرت بنادے اور قارئین کے لیے اس "گلدستہ دعا" کو نفع بخش بنا دے۔ آمین، یارب العالمین۔

طالب دعا

ارشاد عالم عبد الرؤف عمری

۲۸/ دسمبر ۲۰۱۶ء

موبائل نمبر: ۹۱۲۳۴۴۵۱۵۸-۸۲۷۱۰۱۶۳۰۴

(مقدمہ طبعہ ثانیہ)

دعا ایک اہم عبادت ہے جس کے ذریعے بندہ اپنے رب سے بہت قریب ہوتا ہے(وإذا سألک عبادي عني فإني قريب)اور جو شخص اپنے رب کے حضور دست سوال دراز نہیں کرتا ایسے شخص سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوجاتا ہے(من لم يسأل الله يغضب عليه)۔اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ زیادہ سے زیادہ دعاؤں کا اہتمام کرکے اپنے رب کی قربت حاصل کرے۔اللہ ہمیں توفیق سے نوازے۔آمین

محترم قارئین کرام !دسمبر ۲۰۱۶ میں ”مدرسہ محمدیہ عربیہ،رہیکا“ میں تدریس کے دوران میں نے چھوٹے بچوں کے لیے ”**گلدستۂ دعا**“ کو مرتب کیا تھا۔جب یہ کتاب علاقائی علمائے کرام کی نظروں سے گزری تو انھیں بے حد پسند آئی اور اپنے اپنے مکاتب میں شامل نصاب بھی کیا۔

دوران تدریس اکثر علمائے کرام کو یہ محسوس ہوا کہ اس کتابچہ میں مزید ضروری دعاؤں کا اضافہ ہونا چاہیے اور واقعی اس کی ضرورت بھی تھی۔اس لیے میں نے نئے سرے سے اس پر کام کیا اور الحمدللہ، اللہ

کے فضل و کرم سے ''گلدستۂ دعا'' کا جدید ایڈیشن نئی ترتیب، اضافی دعاؤں اور نئی خوبیوں کے ساتھ آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

''گلدستۂ دعا'' جدید ایڈیشن کی بعض خصوصیات:

(۱) ''گلدستۂ دعا'' کے جدید ایڈیشن میں مزید دو ابواب کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(۲) ''گلدستۂ دعا'' اب نئی ترتیب کے ساتھ چھ ابواب پر مشتمل ہے جو کہ حسب ذیل ہیں:

باب اول: ذکر الٰہی

باب دوم: روز مرہ کی ضروری دعائیں

باب سوم: عبادات سے متعلق دعائیں

باب چہارم: جامع دعائیں

باب پنجم: صبح و شام کے اذکار

باب ششم: مختلف بیماریاں اور ان کا شرعی علاج

(۳) باب اول میں ذکر الٰہی سے متعلق ایسی دعائیں ذکر کی گئی ہیں جنھیں ننھے اور معصوم بچوں کو بھی بہ آسانی یاد کرایا جاسکتا ہے۔

(۴) باب ششم میں شرعی جھاڑ پھونک سے متعلق ایسی دعائیں ذکر کی گئی ہیں جن کے ذریعہ سے ہر شخص اپنا علاج خود کر سکتا ہے اور خود کو اور اپنے اہل و عیال کو اوجھوں اور باباؤں کا شکار ہونے سے بچا سکتا ہے۔ ان شاء اللہ۔

(۵) "گلدستۂ دعا" مختصر اور مستند ہے جسے مکاتب و مدارس اور اسکول میں شامل نصاب کیا جاسکتا ہے۔

(٦) ''گلدستۂ دعا'' کے جدید ایڈیشن کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اس کی تصحیح و نظر ثانی جیّد عالم دین حافظ سیف الرحمٰن بن حفظ الرحمٰن تیمی مدنی حفظہ اللہ نے کی ہے۔ واقعی انھوں نے اس کتاب کے حسن کو نکھار دیا ہے۔ اللہ انھیں اجر جزیل سے نوازے اور تادم حیات ان سے دین کی خدمات لیتا رہے۔ آمین

محترم قارئین کرام! ''گلدستۂ دعا'' میں اگر کوئی خوبی اور کمال ہے تو یہ محض اللہ کا فضل ہے اور اگر خامی اور نقص ہے تو یہ میرے علم کی کمی

ہے۔اس لیے جہاں کہیں بھی کوئی غلطی نظر آئے تو ضرور اصلاح فرمائیں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو نفع بخش بنائے، میرے اور اہل خانہ کے لیے توشۂ آخرت بنائے اور شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

طالب دعا

حافظ ارشاد عالم بن عبد الرؤف عمری

۲۲/ جولائی ۲۰۲۳ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب اول

ذکرِ الٰہی

۱)سب سے افضل ذکر:۔

لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔(جامع ترمذی)

۲) کلمۂ طیّبہ

لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، محمد (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم) اللہ کے رسول ہیں۔

۳)کلمۂ شہادت:۔

اَشْھَدُ اَن لَّآاِلٰہ اِلَّااللّٰہُ وَ اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّداًعَبْدُہٗ وَ رَسُولُہٗ

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

۴) محبوب کلمہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، لَا اِلٰہ اِلَّااللّٰہُ، اَللّٰہُ اَکْبَرْ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ پاک ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے۔ (مسلم / ابن ماجہ)

۵) جنت کا خزانہ:۔

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کی توفیق کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی ہمت ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت ۔(بخاری و مسلم)

٦) معافی کا خزانہ، ۱۰۰ بار پڑھیں روزانہ:۔

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ

ترجمہ: پاک ہے اللہ اپنی حمد وثنا کے ساتھ۔

وضاحت: جو شخص اس دعا کو دن میں سو بار پڑھے، اس کے گناہ اگر سمندر کے جھاگ کے برابر بھی ہوں تو معاف ہو جاتے ہیں۔(بخاری)

۷)ہلکا کام، بھاری انعام:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

ترجمہ: پاک ہے اللہ اپنی حمد و ثنا کے ساتھ۔پاک ہے اللہ بہت عظمت والا۔

وضاحت: پیارے نبی ﷺ نے فرمایا:" دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں، ترازو میں بھاری ہیں اور رحمٰن کو محبوب ہیں"۔(بخاری و مسلم)

۸)جنت میں کھجور کا درخت:۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَ بِحَمْدِهٖ

ترجمہ: پاک ہے اللہ عظمتوں والا اپنی تعریف کے ساتھ۔

وضاحت: جو شخص مذکورہ دعا ایک دفعہ کہتا ہے اس کے لیے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔(جامع ترمذی)

باب دوم

روزمرہ کی ضروری دعائیں

(۱)سونے کے وقت کی دعا:۔

بِاسْمِکَ اللّٰھُمَّ اَمُوتُ وَ اَحیَا

ترجمہ:اے اللہ میں تیرے ہی نام کے ساتھ مرتااور زندہ ہوتاہوں۔(بخاری ومسلم)

(۲)سوکر اُٹھنے کے بعد کی دعا:۔

اَلْحَمدُلِلّٰہِ الَّذِیْ اَحْیَانَا بَعْدَمَا اَمَاتَنَا وَاِلَیہِ النُّشُورُ

ترجمہ: ہر قسم کی تعریف اس اللہ ہی کے لیے ہے جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندہ کیا، اوراسی کی طرف لوٹ کر جاناہے۔(بخاری ومسلم)

(۳) بیت الخلاء میں جانے کی دعا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَ الْخَبَائِثِ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ، اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں ناپاک جن اور ناپاک جنیوں سے۔ (بخاری و مسلم)

(۴) بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا:۔

غُفْرَانَکَ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری بخشش چاہتا ہوں۔ (ترمذی، ابو داوٗد)

(۵) کپڑا پہننے کی دعا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ کَسَانِیْ ھٰذَاالثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْہِ مِنْ غَیْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّۃٍ

ترجمہ: ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ لباس پہنایا اور مجھے میری ذاتی قوت اور طاقت کے بغیر یہ عطا کیا۔ (ابو داوٗد)

(٦) نیا کپڑا پہننے کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ لَکَ الْحَمْدُ اَنْتَ کَسَوْتَنِیْہِ، اَسْأَلُکَ مِنْ خَیْرِہٖ وَخَیْرِ مَا صُنِعَ لَہٗ، وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّہٖ وَشَرِّ مَاصُنِعَ لَہٗ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے ہی لیے ہر قسم کی تعریف ہے، تو نے ہی مجھے یہ پہنایا، میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس کی بھلائی کا اور اس کام کی بھلائی کا جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے اور میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس کے شر سے اور اس کام کے شر سے جس کے لیے اسے بنایا گیا ہے۔(ابو داؤد)

(۷) کپڑا نکالنے کی دعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ۔(صحیح الجامع الصغیر)

(۸) آئینہ دیکھنے کی دعا:۔

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ ،اَللّٰهُمَّ كَمَا حَسَّنْتَ خَلْقِيْ فَحَسِّنْ خُلُقِيْ

ترجمہ: ساری تعریف اللہ ہی کے لیے ہے۔ یا اللہ! جس طرح تو نے میری اچھی صورت بنائی ہے، اسی طرح میرا اخلاق بھی اچھا کر دے۔(بیہقی)

(۹) کھانے اور پینے سے پہلے کی دعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ کھانا شروع کرتا ہوں۔(ترمذی)

(۱۰)اگر بسم اللہ کہنا بھول جائیں تو یہ دعا پڑھیں:۔

بِسْمِ اللّٰهِ فِيْ اَوَّلِهٖ وَ اٰخِرِهٖ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ (کھانا شروع کرتا ہوں) اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔(ترمذی)

(۱۱) کھانے کے بعد کی دعا:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَطْعَمَنِيْ هٰذَا وَ رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ: ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور بغیر میری کسی طاقت اور قوت کے مجھے یہ کھانا عطا کیا۔(ابو داؤد، ترمذی)

(۱۲)میزبان کے حق میں دعا:۔

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاغْفِرْلَهُمْ وَارْحَمْهُمْ

ترجمہ: اے اللہ! ان کے لیے ان چیزوں میں برکت عطا فرما جو تو نے ان کو دیں اور انہیں معاف فرما اور ان پر رحم فرما۔(مسلم)

وضاحت: جب کوئی دعوت دے تو اسے بخوشی قبول کریں اور انہیں مذکورہ دعاؤں سے نوازیں۔

(۱۳) گھر سے نکلنے کی دعا:۔

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے میں گھر سے نکل رہا ہوں، میں نے اللہ ہی پر بھروسہ کیا، اللہ کی مدد کے بغیر نہ گناہ سے بچنے کی ہمت ہو سکتی ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت حاصل ہو سکتی ہے۔ (ابوداؤد، ترمذی)

(۱۴) گھر میں داخل ہونے کی دعا:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَ خَيْرَ الْمَخْرَجِ، بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا، وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا، وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرا آنا خیر کا باعث ہو اور نکلنا بھی خیر کا باعث ہو۔ ہم اللہ کے نام کے ساتھ گھر میں داخل ہوئے اور اللہ ہی کے نام کے ساتھ نکلے اور اپنے رب ہی پر ہم نے توکل کیا۔ (ابوداؤد)

(۱۵) سفر پر نکلنے کی دعا:۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَکْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا ھٰذَا وَمَا کُنَّالَہٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰی رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُکَ فِیْ سَفَرِنَا ھٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰی وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰی، اَللّٰھُمَّ ھَوِّنْ عَلَیْنَا سَفَرِنَا ھٰذَا وَاطْوِعَنَّا بُعْدَہٗ، اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِیْفَۃُ فِی الْاَھْلِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَکَآبَۃِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَھْلِ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں ۔اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور گھر والوں میں (تو ہی ہمارا) جانشین ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی مشقت، (اس کے) تکلیف دہ منظر، مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (مسلم)

(۱۶) سفر سے واپسی کی دعا:۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِیْ سَخَّرَلَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهٗ مُقْرِنِیْنَ وَاِنَّا اِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ فِیْ سَفَرِنَا هٰذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوٰى وَمِنَ الْعَمَلِ مَا تَرْضٰى، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرِنَا هٰذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهٗ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصَّاحِبُ فِی السَّفَرِ وَ الْخَلِيْفَةُ فِی الْاَهْلِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمَنْظَرِ وَ سُوْٓءِ الْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَ الْاَهْلِ، آئِبُوْنَ، تَائِبُوْنَ، عَابِدُوْنَ، لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے۔ پاک ہے وہ ذات جس نے اسے (سواری کو) ہمارے تابع کر دیا ورنہ ہم اسے قابو میں کر لینے والے نہیں تھے۔ اور بے شک ہم اپنے رب ہی کی طرف واپس جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی، تقویٰ اور ایسے عمل کا سوال کرتے ہیں جسے تو پسند فرمائے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور اس

کی لمبی مسافت ہم سے لپیٹ دے۔ اے اللہ ! اس سفر میں تو ہی (ہمارا) ساتھی ہے اور (تو ہی ہمارا) جانشین ہے گھر والوں میں۔ اے اللہ ! میں سفر کی مشقت ،(اس کے)تکلیف دہ منظر اور مال اور گھر والوں میں بری تبدیلی سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ ہم واپس لوٹنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے اور اپنے رب ہی کی تعریف کرنے والے ہیں۔(مسلم)

(۱۷) کسی کو سفر پر رخصت کرنے کی دعا:۔

أَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَأَمَانَتَكَ وَخَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ

ترجمہ: میں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے آخری عمل کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔(ترمذی)

(۱۸) بلندی پر چڑھنے اور نیچے اترنے کی دعا:۔

بلندی پر چڑھتے وقت کہیں:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

اور نیچے اترتے وقت کہیں:

سُبْحَانَ اللّٰہِ

ترجمہ: پاک ہے اللہ۔ (بخاری)

(۱۹) بارش طلب کرنے کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ اسْقِنَا غَیْثاً مُّغِیْثاً مَّرِیْئاً مَّرِیْعاً نَّافِعاً غَیْرَ ضَارٍّ عَاجِلاً غَیْرَ اٰجِلٍ

ترجمہ: اے اللہ تو مجھے ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوش گوار، سرسبز کرنے والی (اور) مفید ہو، نقصان دہ نہ ہو، جلد ہو، نہ کہ دیر سے آنے والی۔ (ابوداؤد)

(۲۰) آندھی کے وقت کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَھَا وَ خَیْرَمَا فِیْھَا وَخَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّھَا وَشَرِّمَا فِیْھَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہٖ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس چیز کی بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس چیز کی بھلائی کا جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے اور میں اس

کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس چیز کے شر سے جو اس میں ہے اور اس چیز کے شر سے جس کے ساتھ اسے بھیجا گیا ہے۔(مسلم)

(۲۱) بادل گرجنے کے وقت کی دعا:۔

سُبْحَانَ الَّذِیْ یُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِہٖ وَالْمَلآئِکَۃُ مِنْ خِیْفَتِہٖ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات کہ گرج اس کی حمد کے ساتھ تسبیح پڑھتی ہے اور فرشتے اس کے ڈر سے (تسبیح کرتے ہیں) صحیح الادب المفرد

(۲۲) دولہا اور دلہن کو مبارکباد دینے کی دعا:

بَارَکَ اللّٰہُ لَکَ وَبَارَکَ عَلَیْکَ وَجَمَعَ بَیْنَکُمَا فِیْ خَیْرٍ

ترجمہ: اللہ تیرے لیے برکت کرے اور تجھ پر برکت (نازل) فرمائے اور تمہارے درمیان بھلائی پر اتفاق پیدا کرے۔(ابوداؤد)

(۲۳) مریض کی عیادت کی دعا:۔

لَا بَأْسَ طَھُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

ترجمہ: کوئی حرج نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔(بخاری)

(۲۴) تعزیت کی دعا:۔

اَعْظَمَ اللّٰہُ اَجْرَکَ وَاَحْسَنَ عَزَآءَکَ وَغَفَرَ لِمَیِّتِکَ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ تیرا اجر بڑھائے اور تمہیں اچھے طریقے سے تسلی دے اور تمہارے فوت شدہ کو معاف کر دے۔(الاذکار للنووی)

باب سوم

عبادات سے متعلق دعائیں

(۱)وضو سے پہلے کی دعا

بِسْمِ اللّٰہِ ترجمہ: اللہ کے نام سے وضو کا آغاز کرتا ہوں۔(ابو داؤد، ابن ماجہ)

(۲)وضو کے بعد کی دعائیں:۔

(۱) اَشھَدُ اَن لَّا اِ لٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحدَہٗ لَا شَرِیکَ لَہٗ وَاَشھَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبدُہٗ وَ رَسُولُہٗ۔

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں ،وہ اکیلا ہے۔اس کا کوئی شریک نہیں،اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔(صحیح مسلم)

(۲) اَللّٰھُمَّ اجْعَلنِی مِنَ التَّوَّابِینَ وَاجْعَلْنِی مِنَ الْمُتَطَھِّرِینَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے کثرت سے توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے پاک صاف رہنے والوں میں سے کر دے۔(ترمذی)

(۳)اذان کے بعد کی دعا:۔

پیارے نبی محمد ﷺ پر درود بھیجیں پھر یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعوَۃِ التَّامَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ القَائِمَۃِ اٰتِ مُحَمَّداً نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَاماً مَّحمُوداً نِ الَّذِیْ وَعَدتَّہُ

ترجمہ: اے اللہ!اس مکمل پکار کے مالک اور قائم ہونے والی نماز کے رب!تو محمد ﷺ کو مقامِ وسیلہ عطا فرما اور خاص فضیلت دے۔اور انہیں مقامِ محمود پر فائز کر جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔(صحیح بخاری)

(۴) مسجد میں داخل ہونے کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔(ابوداؤد،ترمذی،ابن ماجہ)

(۵)مسجد سے باہر نکلنے کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں۔ (ابوداؤد، ترمذی، ابن ماجہ)

(٦) دعائے ثنا (نیت باندھنے کے بعد کی دعا):

اَللّٰھُمَّ بَاعِدْ بَیْنِیْ وَبَیْنَ خَطَایَایَ کَمَا بَاعَدتَّ بَیْنَ الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ اَللّٰھُمَّ نَقِّنِی مِنَ الْخَطَایَا کَمَا یُنَقَّی الثَّوبُ الاَبْیَضُ مِنَ الدَّنَسِ،اَللّٰھُمَّ اغْسِلْ خَطَایَایَ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ

ترجمہ: اے اللہ! میرے اور میرے گناہوں کے درمیان اتنی دوری فرمادے جتنی کہ پورب اور پچھم کے درمیان ہے۔ اے اللہ! مجھے گناہوں سے اسی طرح پاک کردے جس طرح سفید کپڑا میل سے صاف کیا جاتا ہے۔ اے اللہ! میرے گناہوں کو برف، پانی اور اولوں سے دھو دے۔ (بخاری)

نیت باندھنے کی دوسری دعا:۔

سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ تَعَالٰی جَدُّکَ وَلاَ اِلٰہ غَیْرُکَ

ترجمہ: تو پاک ہے اے اللہ! تمام تعریف تیرے ہی لیے ہے، برکت والا ہے تیرا نام، سب سے بلند و بالا ہے تیری بزرگی، اور تیرے سوا کوئی سچا

معبود نہیں۔(ابو داؤد، ترمذی)

(۷)رکوع کی دعائیں:۔

(۱) سُبحَانَ رَبِّیَ العَظِیمِ

ترجمہ: پاک ہے میرا رب عظمت والا۔(ابو داؤد، ترمذی)

(۲) سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ

ترجمہ: پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب! اپنی تعریف کے ساتھ، اے اللہ! مجھے معاف فرمادے۔ (بخاری)

(۸) رکوع سے اٹھتے وقت کی دعا:۔

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ

ترجمہ: اللہ نے سن لی اس کی جس نے اس کی تعریف کی۔(بخاری)

(۹) رکوع سے اٹھنے کے بعد کی دعا:۔

رَبَّنَا وَلَکَ الحَمْدُ حَمْداً کَثِیْراً طَیِّباً مُّبَارَکاً فِیْہِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہر قسم کی تعریف تیرے ہی لیے ہے، بہت زیادہ پاکیزہ تعریف جس میں برکت کی گئی ہے۔(بخاری)

(۱۰) سجدے کی دعائیں:۔

(۱) سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى

ترجمہ: پاک ہے میرا رب جو سب سے بلند ہے۔(ابو داؤد، ترمذی)

(۲) سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ

ترجمہ: تو پاک ہے اے اللہ! اے ہمارے پروردگار! اپنی تعریف کے ساتھ۔ اے اللہ مجھے معاف کردے۔(بخاری)

(۱۱) سجدۂ تلاوت کی دعا:۔

قرآن مجید میں پورے (۱۵) سجدے ہیں، قرآن پڑھتے ہوئے جب سجدہ والی آیت پر پہنچیں تو سجدہ کریں اور سجدہ میں یہ دعا پڑھیں:

سَجَدَ وَجْهِيَ لِلَّذِيْ خَلَقَهٗ وَشَقَّ سَمْعَهٗ وَبَصَرَهٗ بِحَوْلِهٖ وَقُوَّتِهٖ فَتَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ

ترجمہ: میرا چہرہ اس ذات کے لیے سجدہ ریز ہے جس نے اس کو پیدا فرمایا اور اس نے اپنی طاقت اور قوت سے اس کے کان اور آنکھ بنائے۔ بڑا بابرکت ہے اللہ تعالیٰ جو بہترین خالق ہے۔ (ترمذی و احمد)

(۱۲) دو سجدوں کے درمیان کی دعا:۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِيْ وَارْحَمْنِيْ وَعَافِنِيْ وَاهْدِنِيْ وَارْزُقْنِيْ

ترجمہ: اے اللہ مجھے معاف کر دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، مجھے عافیت دے اور مجھے رزق دے۔ (ابو داؤد)

(۱۳) تشہد کی دعائیں:۔

(۱) اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَ الصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِيْنَ، اَشْهَدُ

اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّداً عَبْدُہٗ وَ رَسُوْلُہٗ

ترجمہ: زبان، بدن اور مال کی سب عبادتیں اللہ کے لئے ہیں۔ اے نبی آپ پر سلام ہو اور اللہ کی رحمت و برکت ہو۔ ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر سلام ہو۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (بخاری)

(۲) درود شریف:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔ اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو تعریفوں والا، بڑی شان والا ہے۔ اے اللہ برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسے تو نے رحمت

نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقینا تو تعریفوں والا، بڑی شان والا ہے۔ (بخاری و مسلم)

(۳) قبر اور دجال کے فتنہ سے پناہ کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَسِیْحِ الدَّجَّالِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ فِتْنَۃِ الْمَحْیَا وَالْمَمَاتِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

ترجمہ: اے اللہ بے شک میں عذابِ قبر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور مسیحِ دجال کے فتنہ سے تیری پناہ میں آتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے اللہ! یقینا میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔ (بخاری)

(۴) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْماً کَثِیْراً وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْٓ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں نے اپنی جان پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو معاف نہیں کر سکتا۔ تو اپنی خاص بخشش سے مجھے معاف فرمادے

اور مجھ پر رحم فرما، یقیناتو بہت بخشنے والا، انتہائی مہربان ہے۔(بخاری)

(۱۴) سلام پھیرنے کے بعد کی دعائیں:۔

(۱) اَللّٰہُ اَکْبَرْ

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے (بخاری)

(۲) اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ،اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ،اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ،اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

ترجمہ: میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے۔ تو بہت ہی بابرکت ہے اے بڑی شان اور عزت والے۔(مسلم)

(۳) رَبِّ اَعِنِّیْ عَلٰی ذِکْرِکَ وَشُکْرِکَ وَحُسْنِ عِبَادَتِکَ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! تو مجھے تیرے ذکر کی، تیرے شکر کی اور اچھی طرح عبادت کرنے کی توفیق عطا فرما۔(ابوداؤد)

(۴)لاَ اِلٰہَ اِلاَّاللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ، لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍقَدِیْرٌ، لاَحَوْلَ وَلاَ قُوَّۃَ اِلاَّ بِاللّٰہِ، لَآ اِلٰہَ اِلاَّاللّٰہُ وَلاَ نَعْبُدُ اِلاَّ اِیَّاہُ،لَہُ النِّعْمَۃُ وَلَہُ الْفَضْلُ وَلَہُ الثَّنَاءُ الْحَسَنُ،لَآ اِلٰہَ اِلاَّاللّٰہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ الْکَافِرُوْنَ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق کے بغیر نہ برائی سے بچنے کی طاقت ہے اور نہ نیکی کرنے کی طاقت، اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اور ہم صرف اسی کی عبادت کرتے ہیں، اسی کی سب نعمتیں ہیں اور اسی کا فضل ہے اور اسی کے لیے بہترین تعریف ہے۔ اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اسی کے لیے ہم دین کو خالص رکھتے ہیں اگرچہ کافر برا مانیں۔ (مسلم)

(۵)اَللّٰھُمَّ لاَ مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ، وَ لاَ مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ، وَلاَ یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

ترجمہ: اے اللہ! جسے تو دے اسے کوئی روکنے والا نہیں، اور جسے تو نہ دے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی مالدار کو اس کی دولت تیری بارگاہ میں کوئی فائدہ نہ پہنچا سکے گی۔ (بخاری)

(۶) آیۃ الکرسی:۔

اَللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ،اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ،لاَ تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلاَ نَوْمٌ، لَہٗ مَا فِیْ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیْ الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلاَّبِاِذْنِہٖ،یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ، وَلاَ یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلاَّ بِمَا شَآءَ، وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ،وَلاَ یَئُوْدُہٗ حِفْظُھُمَا، وَھُوَالْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین

اور آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

(۷)سورۂ اخلاص:۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ،اَللّٰهُ الصَّمَدُ،لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ،وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

(۸)سورۂ فلق:۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ،وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ،وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ،وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

(۹) سورۃ الناس:۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ،مَلِكِ النَّاسِ،اِلٰهِ النَّاسِ،مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ،اَلَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِالنَّاسِ،مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار،لوگوں کے مالک،لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتاہوں،وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے،جولوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتاہے،خواہ وہ جن میں سے ہو یاانسان میں سے۔

وضاحت:۔ یہ تینوں قل فجر اور مغرب کے بعد تین تین باراور بقیہ نمازوں کے بعد ایک ایک بار پڑھیں۔

(۱۰) تسبیح:

۳۳مرتبہ: **سُبْحَانَ اللهِ** ترجمہ:اللہ تعالیٰ پاک ہے۔

۳۳مرتبہ: **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** ترجمہ:تمام تعریف اللہ تعالیٰ ہی کے لیے۔

۳۴مرتبہ: **اَللّٰہُ اَکْبَرْ** ترجمہ: اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔(بخاری)

(۱۵) وتر کی دعا۔

اَللّٰھُمَّ اھْدِنِیْ فِیْمَنْ ھَدَیْتَ،وَعَافِنِیْ فِیْمَنْ عَافَیْتَ، وَتَوَلَّنِیْ فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ،وَبَارِکْ لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَ، وَقِنِیْ شَرَّ مَا قَضَیْتَ،فَاِنَّکَ تَقْضِیْ۔ وَلاَ یُقْضٰی۔ عَلَیْکَ، اِنَّہٗ لَا یَذِلُّ مَنْ وَّالَیْتَ، وَلَا یَعِزُّ مَنْ عَادَیْتَ، تَبَارَکْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَیْتَ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو مجھے ہدایت دے کر ان لوگوں میں شامل کر جنہیں تونے ہدایت دی اور مجھے عافیت دے کر ان لوگوں میں شامل کر جنہیں تونے عافیت دی اور میری سرپرستی فرما کر ان لوگوں میں شامل کر جن کی تونے سرپرستی فرمائی اور جو کچھ تونے مجھے عطا کیا ہے اس میں برکت فرما اور مجھے ان فیصلوں کے شر سے بچا جو تونے کیے، کیوں کہ تو ہی فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی فیصلہ نہیں کیا جاسکتا، یقیناوہ ذلیل نہیں ہوسکتا جس کا تو دوست بن جائے اور وہ معزز نہیں ہوسکتا

جس کا تو دشمن بن جائے،اے ہمارے رب! تو بہت بابرکت اور نہایت بلند ہے۔اور نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہو۔(ابو داؤد)

(۱۶) نمازِ وتر کے بعد کی دعا:۔

سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ

ترجمہ: پاک ہے وہ ذات جو حاکم مطلق ہے۔

وضاحت: مذکورہ دعا تین مرتبہ پڑھیں۔تیسری مرتبہ ذرا بلند آواز سے تھوڑا کھینچ کر پڑھیں اور ساتھ ہی یہ دعا بھی پڑھیں:

رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ

ترجمہ: فرشتوں اور روح (جبرئیل علیہ السلام) کا پروردگار۔(سنن الدار قطنی)

(۱۷) چاند دیکھنے کی دعا:۔

اللّٰهُمَّ أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْيُمْنِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ رَبِّي وَرَبُّكَ اللّٰهُ

ترجمہ: اے اللہ! تو اس چاند کو ہم پر طلوع فرما امن و ایمان کے ساتھ، سلامتی و اسلام کے ساتھ۔(اے چاند) ہمارا اور تمہارا رب اللہ ہے۔(ترمذی)

(۱۸)افطار کی دعا:۔

بِسْمِ اللّٰہِ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ

(۱۹) افطار کے بعد کی دعا:۔

ذَهَبَ الظَّمَأُ وَ ابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ شَاءَ اللّٰہُ

ترجمہ: پیاس بجھ گئی، رگیں تر ہو گئیں اور ان شاء اللہ اجر ثابت ہو گیا۔(ابو داؤد)

(۲۰) افطار کرانے والے کے حق میں دعا:۔

اَفْطَرَ عِنْدَكُمُ الصَّائِمُوْنَ وَ اَكَلَ طَعَامَكُمُ الْاَبْرَارُ وَصَلَّتْ عَلَيْكُمُ الْمَلآئِكَةُ

ترجمہ: روزے دار آپ کے ہاں افطار کرتے رہیں، نیک لوگ آپ کا کھانا کھاتے رہیں اور اللہ کے فرشتے آپ کے لیے دعائیں کرتے رہیں۔[ابن ماجہ]

(۲۱)شب قدر کی دعا:۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ عَفُوٌّ تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّی

ترجمہ:اے اللہ ! تو بہت معاف کرنے والا ہے ،معاف کرنا تجھے پسند ہے ،مجھے معاف فرمادے۔(ترمذی)

(۲۲) تکبیرات عیدین:۔

(۱)اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے۔

(۲)اَللّٰہُ اَکْبَرُ،اَللّٰہُ اَکْبَرُ،لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، وَاللّٰہُ اَکْبَرُ،اللّٰہُ اَکْبَرُ،وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ

ترجمہ: اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ بہت بڑا ہے، اللہ بہت بڑا ہے اور تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔

(۳) اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْراً، وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْراً،وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلاً

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ کی بڑائی بیان کرتا ہوں جو کہ بہت ہی بڑا ہے، اور اللہ تعالیٰ کی ڈھیروں تعریفیں کرتا ہوں اور صبح وشام اللہ تعالیٰ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں۔

وضاحت: تکبیرات عیدین کے مختلف الفاظ ثابت ہیں۔ مذکورہ تکبیرات میں سے جو چاہیں پڑھ سکتے ہیں۔

(۲۳) نمازِ عیدین کا طریقہ:۔

اسلام میں صرف دو عیدیں ہیں : عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ۔ دونوں عید کی نماز کا طریقہ ایک ہی ہے، جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

(۱) دونوں عید میں نہ اذان دی جائے گی اور نہ ہی اقامت کہی جائے گی۔

(۲) دل میں عید کی نماز کی نیت کرکے (اللہ اکبر) کہتے ہوئے نیت باندھیں اور دعائے ثناء پڑھیں۔

(۳) پھر سات مرتبہ (اللہ اکبر) کہیں۔

(۴) اس کے بعد بلند آواز سے سورۂ فاتحہ پڑھیں۔ ساتھ میں سورۂ اعلیٰ یا سورۂ ق پڑھیں۔ (مقتدی آہستہ سے صرف سورۂ فاتحہ پڑھیں گے)۔

(۵) پھر عام نماز کی طرح ایک رکعت مکمل کریں۔

دوسری رکعت:

(۱) دوسری رکعت میں نیت باندھنے کے بعد پانچ مرتبہ (اللہ اکبر) کہیں۔

(۲) پھر سورۂ فاتحہ پڑھیں، ساتھ میں سورۂ غاشیہ یا سورۂ قمر پڑھیں۔

(۳) پھر عام نماز کی طرح دوسری رکعت مکمل کریں۔

(۴) پھر آخر میں خطبہ ہو گا۔

(۲۴) قربانی کا طریقہ اور دعا:

افضل یہ ہے کہ قربانی اپنے ہاتھ سے کریں۔ جانور کو بائیں پہلو لٹا کر چہرہ قبلہ کی جانب رکھیں اور یہ دعا پڑھ کر جلدی سے ذبح کریں:

بِاسْمِ اللّٰہِ وَاللّٰہُ اَکْبَرْ اَللّٰھُمَّ ھٰذَامِنْکَ وَ لَکَ، ھٰذَا عَنِّیْ وَ عَنْ اَھْلِ بَیْتِیْ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ تیری جانب سے ہی ہے اور خالص تیرے ہی لیے ہے۔ یہ میری طرف اور میرے گھر والوں کی طرف سے ہے۔

نوٹ: اگر قربانی کسی دوسرے کا کرنا ہو یا ایک ہی جانور میں ایک سے زیادہ لوگوں کا حصہ ہو تو بہتر ہے کہ قربانی دینے والے کا نام بھی لیں۔ اس طرح دعا پڑھ کر ذبح کریں:

بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُمَّ هٰذَا مِنْكَ وَ لَكَ، هٰذا عَنْ (جن کی طرف سے قربانی کر رہے ہیں ان کا نام) **وَ عَنْ** (جن کی طرف سے قربانی کر رہے ہیں ان کا نام) **وَ عَنْ اَهْلِ بَيْتِهِمْ۔**

(۲۵) عقیقہ کی دعا:۔

بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرْ اَللّٰهُمَّ لَكَ وَ اِلَيْكَ هٰذِهٖ عَقِيْقَةُ فُلَان (فلان کی جگہ اس کا نام لیں جس کا عقیقہ ہے)

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کے نام سے اور اللہ بہت بڑا ہے۔ اے اللہ! یہ خالص تیرے ہی لیے ہے۔ تیری بارگاہ میں فلاں کا عقیقہ پیش کر رہا ہوں۔

وضاحت: اولاد کی پیدائش پر ساتویں دن عقیقہ کرنا مسنون ہے۔ اگر لڑکا ہو تو دو بکری اور اگر لڑکی ہو تو ایک بکری ذبح کریں۔

(۲٦) تلبیۂ حج و عمرہ:۔

لَبَّیْکَ اللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ، لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ، اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَ الْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ

ترجمہ: حاضر ہوں اے اللہ! میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، حمد و ستائش، نعمتیں اور فرمانروائی تیری ہی ہے، ان میں تیرا کوئی شریک نہیں۔(مسلم)

(۲۷)استخارہ کی دعا:۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْتَخِيرُكَ بِعِلْمِكَ وَأَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَأَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيمِ فَإِنَّكَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَأَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ اللَّهُمَّ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ خَيْرٌ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاقْدُرْهُ لِيْ وَيَسِّرْهُ لِيْ ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنِّي

وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيرَ حَيثُ كَانَ ثُمَّ أَرْضِنِيْ بِهِ

ترجمہ: اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ساتھ بھلائی طلب کرتا ہوں اور تجھ سے تیری قدرت کے ساتھ طاقت طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے تیرے فضلِ عظیم کا سوال کرتا ہوں کیوں کہ تو قدرت رکھتا ہے اور میں قدرت نہیں رکھتا، تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا اور تو غیبوں کو خوب جانتا ہے، اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے بہتر ہے تو اس کا میرے حق میں فیصلہ کر دے اور اسے میرے لیے آسان کر دے، پھر میرے لیے اس میں برکت ڈال دے اور گر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام لے) میرے لیے میرے دین، میرے معاش اور میرے انجامِ کار کے لحاظ سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کر دے اور مجھے اس سے دور کر دے اور میرے لیے بھلائی کا فیصلہ کر دے جہاں بھی وہ ہو، پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

وضاحت: کسی بھی معاملہ میں جب بہتر فیصلہ لینے میں پریشانی محسوس ہو تو دو رکعت نفل نماز پڑھ کر استخارہ کی دعا پڑھیں اللہ تعالیٰ بہتر رہنمائی فرمائے گا۔

(۲۸) قبرستان میں داخل ہونے کی دعا:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُسْلِمِيْنَ، وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰهُ بِكُمْ لَلَاحِقُوْنَ وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْدِمِيْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَاْخِرِيْنَ اَسْاَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمُ الْعَافِيَةَ

ترجمہ: اے قبر میں رہنے والے مومنو اور مسلمانو! تم پر سلامتی ہو۔ اور اگر اللہ نے چاہا تو ہم بھی تم سے ضرور ملنے والے ہیں اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے اور بعد میں جانے والوں پر رحم فرمائے، میں اللہ سے اپنے اور تمہارے لیے عافیت کی دعا کرتا ہوں۔ (مسلم وابن ماجہ)

(۲۹) نمازِ جنازہ کی دعائیں:۔

نمازِ جنازہ میں چار تکبیریں ہوتی ہیں، یعنی چار مرتبہ (اللہ اکبر) کہا جاتا ہے۔

پہلی تکبیر کے بعد سورہ فاتحہ اور کوئی مختصر سورت پڑھیں۔

دوسری تکبیر کے بعد درود شریف پڑھیں۔

تیسری تکبیر کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لَہٗ وَارْحَمْہُ وَعَافِہٖ وَاعْفُ عَنْہُ وَاَکْرِمْ نُزُلَہٗ وَوَسِّعْ مُدْخَلَہٗ وَاغْسِلْہُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَ الْبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الْخَطَایَا کَمَا نَقَّیْتَ الثَّوْبَ الْاَبْیَضَ مِنَ الدَّنَسِ، وَاَبْدِلْہُ دَاراً خَیْراً مِّنْ دَارِہٖ وَاَھْلاً خَیْراً مِّنْ اَھْلِہٖ وَزَوْجاً خَیْراً مِّنْ زَوْجِہٖ وَاَدْخِلْہُ الْجَنَّۃَ وَاَعِذْہُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ

ترجمہ: اے اللہ! اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، اسے عافیت دے اور اس سے درگزر فرما، اس کی اچھی مہمان نوازی کر اور اس کی قبر کو کشادہ فرما، اس کے گناہوں کو پانی، برف اور اولوں سے دھو دے اور اسے گناہوں سے اس طرح صاف کر دے جیسے تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کر دیا ہے، اور اسے بدلے میں ایسا گھر دے جو اس کے گھر سے زیادہ بہتر ہو، ایسے گھر والے جو اس کے گھر والوں سے زیادہ بہتر ہوں اور ایسی بیوی جو اس کی بیوی سے زیادہ بہتر ہو، اور اسے جنت میں داخل کر اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ (مسلم)

(یا)

یہ دعا پڑھیں:۔

(۲) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَأُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلاَمِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ، اَللّٰهُمَّ لَاتَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ

ترجمہ: اے اللہ! ہمارے زندوں اور مُردوں کو، ہمارے حاضر اور غائب لوگوں کو، ہمارے چھوٹے اور بڑوں کو اور ہمارے مرد اور عورتوں کو معاف فرمادے۔ اے اللہ! ہم میں سے جسے تو زندہ رکھے تو اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو موت دے تو اسے ایمان کی حالت میں موت دے۔ اے اللہ! ہمیں اس کے بعد اجر سے محروم نہ کرنا اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں مبتلا نہ کرنا۔ (ابن ماجہ، مسند احمد)

چوتھی تکبیر کے بعد سلام پھیر دیں۔

باب چہارم

جامع دعائیں

(دعا کیسے کریں)

اذان اور اقامت کے درمیان، فرض نمازوں کے بعد یا کسی بھی وقت اللہ تعالیٰ سے دعا مانگنے کے لیے ہاتھ اٹھائیں تو کیا دعا کریں؟؟ اس سلسلے میں اکثر لوگ الجھن کا شکار رہتے ہیں کہ اللہ سے کیا مانگیں؟! حالانکہ یہ بالکل سیدھا اور آسان مسئلہ ہے کہ دنیا و آخرت کی جو بھلائی بھی آپ چاہیں وہ اللہ سے مانگیں اور جس زبان میں چاہیں اس زبان میں اپنی طلب اللہ کے سامنے رکھیں۔ وہ ہر زبان کو جاننے والا ہے۔

لیکن شریعت نے چند جامع دعائیں سکھائی ہیں جن کا اہتمام ہر بندۂ مومن کو کرنا چاہیے۔ بطور نمونہ چند جامع دعائیں پیش خدمت ہیں:

(۱) اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کریں

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِینَ۔ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔ مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ، غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ۔

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔ قیامت کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔ (الفاتحہ)

(۲) پیارے نبی ﷺ پر درود بھیجیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی آلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ، اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ۔

ترجمہ: اے اللہ رحمت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقینا تو تعریفوں والا، بڑی شان والا

ہے۔اے اللہ! برکت نازل فرما محمد ﷺ پر اور آلِ محمد ﷺ پر، جیسے تو نے رحمت نازل فرمائی ابراہیم پر اور آلِ ابراہیم پر، یقیناً تو تعریفوں والا، بڑی شان والا ہے۔(بخاری)

(۳) اللہ کا اسمِ اعظم پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس واسطے سے مانگ رہا ہوں کہ بے شک میں گواہی دیتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ تو اکیلا اور ایسا بے نیاز ہے جس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور کوئی بھی اس کا ہم پلہ نہیں۔(ترمذی)

(۴) دنیا اور آخرت کی بھلائی مانگنے کی دعا:

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔ (البقرۃ:۲۰۱)

(۵) غلطی اور بھول پر گرفت سے بچنے کی دعا:

رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْراً كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَابِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْلَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ

ترجمہ: اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا ہم نے خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے در گزر فرما۔ اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر، تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ (البقرۃ:۲۸۶)

(۶) نیک ہمسفر اور اولاد مانگنے کی دعا:

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّیّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْیُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِیْنَ اِمَاماً

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہماری بیویوں اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنادے۔ (الفرقان:۷۴)

(۷) نمازی بننے کی دعا:

رَبِّ اجْعَلْنِیْ مُقِیْمَ الصَّلٰوةِ وَمِنْ ذُرِّیَّتِیْ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَلِلْمُؤْمِنِیْنَ یَوْمَ یَقُوْمُ الْحِسَاب

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے اور میری اولاد کو نماز کا پابند بنا، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! تو مجھے، میرے والدین کو اور مومنوں کو بخش دے جس دن حساب ہونے لگے۔ (ابراہیم:۴۱،۴۰)

(۸) والدین کے لیے دعا:

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّیٰنِیْ صَغِیْراً

ترجمہ: اے میرے رب! تو ان (ماں باپ) پر ویسا ہی رحم کر جیسا انہوں نے میرے بچپن میں میری پرورش کی ہے۔(بنی اسرائیل:۲۴)

(۹)شکر گذار بندہ بننے کی دعا:

رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحاً تَرْضٰہُ وَاَصْلِحْ لِیْ فِیْ ذُرِّیَّتِیْ اِنِّیْ تُبْتُ اِلَیْکَ وَاِنِّیْ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ

ترجمہ: اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ میں تیری اس نعمت کا شکر بجا لاؤں جو تو نے مجھ پر اور میرے ماں باپ پر انعام کی ہے اور یہ کہ میں ایسے نیک عمل کروں جن سے تو خوش ہو جائے اور تو میری اولاد بھی نیک بنا۔میں تیری طرف رجوع کرتا ہوں اور میں مسلمانوں میں سے ہوں۔(الاحقاف:۱۵)

(۱۰)دل سے کینہ کپٹ دور کرنے کی دعا:

رَبَّنَا اغْفِرْلَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِیْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِیْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِیْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں اور ہمارے ان بھائیوں کو جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں بخش دے، اور ایمان والوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ ڈال، اے ہمارے پروردگار! بے شک تو شفقت و مہربانی کرنے والا ہے۔(الحشر:۱۰)

(۱۱)مصیبت سے چھٹکارا پانے کی دعا:

لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

ترجمہ: تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں تو پاک ہے، بے شک میں ظالموں میں ہو گیا۔(الانبیاء: ۸۷)

(۱۲)دشمنوں کی سازش سے بچنے کی دعا:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْلَنَا، رَبَّنَا اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ

ترجمہ: اے ہمارے رب! تو ہمیں کافروں کی آزمائش میں نہ ڈال اور اے ہمارے پروردگار! ہماری خطاؤں کو بخش دے بے شک تو ہی غالب، حکمت والا ہے۔(الممتحنۃ:۵)

(۱۳) نفس کی غلامی سے بچنے کی دعا:

یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّہٗ، وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے سب کو تھامنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔ (مستدرک الحاکم)

(۱۴) حلال روزی کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَاَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ

ترجمہ: اے اللہ! مجھے اپنی حلال روزی عطا فرما کر حرام روزی سے بچا لے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے تو اپنے علاوہ سب سے بے نیاز کر دے۔ (ترمذی)

(۱۵) رنج و غم، بخیلی و بزدلی اور قرض کے بوجھ سے پناہ مانگنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَۃِ الرِّجَالِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں رنج و غم سے، عاجزی و سستی سے، بخیلی و بزدلی سے، قرض کے بوجھ اور ظالموں کے غلبہ سے۔ (بخاری)

(۱۶) ہر قسم کی بیماری سے پناہ مانگنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْبَرَصِ وَالْجُنُوْنِ وَالْجُذَامِ وَسَیِّءِ الْاَسْقَامِ

ترجمہ: اے اللہ میں تیری پناہ میں آتا ہوں برص سے، کوڑھ کی بیماری سے، پاگل پن اور بری بیماریوں سے۔ (ابو داؤد)

(۱۷) نفع بخش علم حاصل کرنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ انْفَعْنِیْ بِمَا عَلَّمْتَنِیْ، وَعَلِّمْنِیْ مَایَنْفَعُنِیْ، وَارْزُقْنِیْ عِلْماً تَنْفَعُنِیْ بِہٖ

ترجمہ: اے اللہ! جو علم مجھے عطا کیا ہے اسے میرے لیے نافع بنا، مجھے نافع علم عطا

کر،اور وہی علم مجھے نصیب فرما جو مجھے نفع دے۔(مستدرک حاکم)

(۱۸) تقویٰ اور ہدایت مانگنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْھُدَیٰ وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہدایت، تقوی، پاکبازی اور بے نیازی طلب کرتا ہوں۔(مسلم)

(۱۹) دین پر ثابت قدمی کی دعا:

اَللّٰھُمَّ یَا مُصَرِّفَ الْقُلُوْبِ صَرِّفْ قَلْبِیْ عَلٰی طَاعَتِکَ، وَیَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِکَ

ترجمہ: اے اللہ! دلوں کو پھیرنے والے، میرے دل کو اطاعت و فرمابرداری کی طرف پھیر دے، اے دلوں کو الٹ پلٹ کرنے والے! میرے دل کو دین پر ثابت و قائم رکھ۔(مسلم، ترمذی)

(۲۰) ہدایت کے بعد دوبارہ گمراہی سے بچنے کی دعا:

رَبَّنَا لَاتُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً، اِنَّکَ اَنْتَ الْوَھَّابُ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہمیں ہدایت دینے کے بعد ہمارے دل ٹیڑھے نہ کر دے اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما، یقینا تو بہت عطا کرنے والا ہے۔(اٰل عمران:۸)

(۲۱) نیکی کرنے، برائی سے بچنے اور غریبوں سے محبت کرنے کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ فِعْلَ الْخَیْرَاتِ وَ تَرْکَ الْمُنْکَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاکِیْنِ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نیک کام کرنے، برائی سے بچنے اور مسکینوں سے محبت کرنے کا سوال کرتا ہوں۔(مسند احمد)

(۲۲) ہر خیر کی طلب اور ہر شر سے پناہ کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنَ الْخَیْرِ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَ اٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ، وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ الشَّرِّ کُلِّہٖ عَاجِلِہٖ وَ اٰجِلِہٖ مَا عَلِمْتُ مِنْہُ وَمَالَمْ اَعْلَمْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے ہر طرح کی بھلائی مانگتا ہوں، جو جلدی حاصل ہونے والی ہو یا دیر سے، جسے میں جانتا ہوں یا جسے نہیں جانتا، اور ہر طرح کے شر سے پناہ چاہتا ہوں، جو جلد آنے والی ہو یا دیر سے، جسے میں جانتا ہوں یا جسے میں نہیں جانتا۔ (حاکم)

(۲۳) دین، دنیا اور آخرت کی درستگی کی دعا:

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیْ الَّذِیْ ھُوَ عِصْمَۃُ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّتِیْ فِیْھَا مَعَاشِیْ، وَاَصْلِحْ لِیْ آخِرَتِیْ الَّتِیْ اِلَیْھَا مَعَادِیْ، وَاجْعَلِ الْحَیَاۃَ زِیَادَۃً لِیْ فِیْ کُلِّ خَیْرٍ، وَاجْعَلِ الْمَوْتَ رَاحَۃً لِیْ مِنْ کُلِّ شَرٍّ

ترجمہ: اے اللہ! میرے لیے میرے دین کو درست فرما جو میرے (دین و دنیا کے) ہر کام کے تحفظ کا ذریعہ ہے۔ میرے لیے میری دنیا کو درست فرما جس میں میری زندگی ہے اور میرے لیے میری آخرت کو درست فرما جس کی طرف مجھے لوٹ کر جانا ہے، میری زندگی کو ہر بھلائی میں اضافے کا سبب بنا اور موت کو میرے لیے ہر برائی سے راحت بنا دینا۔ (مسلم)

(۲۴) اچانک آنے والی مصیبت سے پناہ کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِکَ،وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ،وَفُجَاءَةِ نِقْمَتِکَ،وَجَمِیْعِ سَخَطِکَ

ترجمہ: اے اللہ! میں پناہ مانگتا ہوں تیری نعمت کے چھن جانے سے، تیری عطا کردہ عافیت کے چلے جانے سے، اچانک عذاب کے نازل ہونے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی و غصہ سے۔ (مسلم)

(۲۵) نفاق سے بچنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ طَهِّرْ قَلْبِیْ مِنَ النِّفَاقِ وَعَمَلِیْ مِنَ الرِّیَآءِ وَلِسَانِیْ مِنَ الْکَذِبِ وَعَیْنِیْ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّکَ تَعْلَمُ خَائِنَةَ الْاَعْیُنِ وَمَا تُخْفِی الصُّدُوْرِ

ترجمہ: اے اللہ! میرے دل کو نفاق سے، عمل کو ریا سے، زبان کو جھوٹ سے اور آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے کیوں کہ تو آنکھوں کی خیانت اور سینوں کے اندر چھپی باتوں کو جانتا ہے۔ (بیہقی)

(۲٦) صبر و شکر اور تواضع کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ شُکُوْراً وَاجْعَلْنِیْ صُبُوْراً وَاجْعَلْنِیْ فِیْ عَیْنِیْ صَغِیْراً وَفِیْ اَعْیُنِ النَّاسِ کَبِیْراً

ترجمہ: اے اللہ مجھے شکر کرنے والا اور صبر کرنے والا بنا اور اپنی نظر میں چھوٹا اور دوسروں کی نظر میں بڑا بنا دے۔ (بزار)

(۲۷) چار چیزوں سے پناہ:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْاَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا یَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَایَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ

ترجمہ: اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ (۱) ایسا علم جو نفع نہ دے (۲) ایسا دل جو خوف نہ کھائے (۳) ایسا نفس جو آسودہ نہ ہو (۴) اور ایسی دعا جو قبول نہ ہو۔ (ابو داؤد وابن ماجہ)

(۲۸) ہر مشکل کی آسانی کے لیے دعا:

اَللّٰهُمَّ لَاسَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلاً وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزَنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلاً

ترجمہ: اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں ہے مگر وہی جسے تو آسان کر دے اور تو جب چاہے مشکل کام کو آسان کر دیتا ہے۔ (ابن حبان)

(۲۹) حسن خاتمہ طلب کرنے کی دعا:

فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اَنْتَ وَلِيِّ فِي الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ تَوَفَّنِيْ مُسْلِماً وَّاَلْحِقْنِيْ بِالصَّالِحِيْنَ

ترجمہ: اے زمین و آسمان کے مالک! تو ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے، تو مجھے اسلام کی حالت میں موت دے اور نیک لوگوں میں شامل فرما۔(یوسف:۱۰۱)

(۳۰) دعا کی قبولیت کی دعا:

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ وَتُبْ عَلَيْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ وَسَلٰمٌ عَلَى الْمُرْسَلِيْنَ وَالْحَمْدُلِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

ترجمہ: اے ہمارے پروردگار! ہماری دعاؤں کو قبول فرما یقینا تو سننے والا، جاننے والا ہے، اور ہماری توبہ کو قبول فرما یقینا تو بہت زیادہ توبہ قبول کرنے والا، بڑا مہربان ہے، اور پیغمبروں پر سلام ہے، اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو سارے جہان کا پالنہار ہے۔

(باب پنجم)

صبح و شام کے اذکار

(صبح و شام کے اذکار کے فوائد)

ہر مومن کو چاہیے کہ ہر دن صبح اور شام اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا ذکر کرے اور مسنون دعاؤں کو پابندی سے پڑھا کرے کیوں کہ اللہ تعالیٰ کا حکم ہے (يَاأَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوْا اذْكُرُوْا اللهَ ذِكْراً كَثِيْراً وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلاً)(احزاب:۴۲،۴۱)

ترجمہ: اے ایمان والو! اللہ کا کثرت سے ذکر کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح بیان کرو۔

اس لیے صبح وشام کے اذکار کی پابندی ہونی چاہیے۔ اس کے بے شمار فوائد ہیں۔ زندگی میں بڑی برکت ہوتی ہے،بہت ساری بیماریوں سے چھٹکارا مل جاتا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ صبح و شام کی دعاؤں کی پابندی کرنے والا شخص شیطان،جنات ، بھوت پریت ، حقد وحسد اور نظر بد کے حملوں سے محفوظ رہتا ہے۔لہذا پابندی کے ساتھ صبح وشام کے اذکار پڑھا کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے۔ آمین

(صبح کے اذکار)

(۱) آیۃ الکرسی:۔

اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ، لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ، لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ، وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین اور آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

(۲)سورۂ اخلاص:

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ،اَللّٰهُ الصَّمَدُ،لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ،وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ(تین مرتبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

(۳)سورۂ فلق :

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ،وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ،وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَاحَسَدَ(تین مرتبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

(۴)سورۃ الناس:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، اِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ، اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

(تین مرتبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے مالک، لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔

(۵) اَللّٰهُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں، تیرے نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف اٹھ کر جانا ہے۔ (ابوداؤد)

اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، لاَ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لاَ شَرِیْکَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْکُ وَلَهٗ

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْر، رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَهٗ،وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَشَرِّ مَابَعْدَهٗ،رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ،رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

ترجمہ: ہم نے صبح کی اور اللہ کے ملک نے صبح کی اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اے میرے پروردگار! میں تجھ سے آج کے دن اور اس کے بعد کے دن کی خیر و بھلائی مانگتا ہوں اور آج کے دن اور اس کے بعد کے دن کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے، اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ اور قبر کے عذاب سے۔ (مسلم)

(۷) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ،وَاَنَاعَلٰی عَهْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَاصَنَعْتُ،اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ

عَلَیَّ، وَاَبُوْءُ بِذَنْبِیْ،فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں اپنی طاقت بھر تیرے عہد وپیمان پر قائم ہوں، جو کچھ بھی میں نے کیا اس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، جن نعمتوں سے تو نے مجھے نوازا ہے ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ لہٰذا تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ (بخاری)

(۸) اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰی کَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی مِلَّةِ اَبِیْنَا اِبْرَاهِیْمَ حَنِیْفاً مُّسْلِماً وَّمَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ

ترجمہ: ہم نے فطرتِ اسلام، کلمہ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو حنیف اور فرمانبردار تھے، کی ملت پر صبح کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسند احمد)

(۹) اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ،فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ

ترجمہ: اے اللہ! صبح کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔ (ابوداؤد)

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِیْ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْعَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ،اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُبِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و عیال میں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے، مجھے

میرے اندیشوں اور خطرات سے امن عطا فرما، اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کے ذریعہ سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (ابو داؤد)

(۱۱) اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ، فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ، رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَّمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَشِرْكِهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰى نَفْسِيْ سُوْءًا اَوْ اَجُرَّهٗ اِلٰى مُسْلِمٍ

ترجمہ: اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں خود اپنے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کے لیے برائی کا سبب بنوں۔ (ترمذی)

(۱۲) يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ،وَلاَ تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے سب کو تھامنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کردے اور ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔(حاکم)

(۱۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ عِلْماً نَافِعاً،وَرِزْقاً طَيِّباً، وَعَمَلاً مُتَقَبَّلاً

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔(ابن ماجہ)

(۱۴) سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهٖ عَدَدَ خَلْقِهٖ وَرِضَا نَفْسِهٖ وَزِنَةَ عَرْشِهٖ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔(مسلم)

(۱۵) بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَایَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے صبح کی وہ ذات کہ اس کے نام سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ وہ خوب سنتا اور جانتا ہے۔ (ابوداؤد)

(۱۶) رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَبِالْاِسْلَامِ دِیْناً وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِیّاً (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ (ابوداؤد)

(۱۷) اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔ (مسلم)

(۱۸) اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ،اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ،لَآاِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ (تین مرتبہ)

ترجمہ:اے اللہ!مجھے میرے بدن میں عافیت دے،اے اللہ!مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔اے اللہ!مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔اے اللہ! میں یقینا تیری پناہ میں آتا ہوں کفر اور غریبی سے،اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے،تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔(ابوداوٗد)

(۱۹)حَسْبِیَ اللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ عَلَیْہِ تَوَکَّلْتُ وَھُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ (سات مرتبہ)

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔(ابوداوٗد)

(۲۰) لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ،لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ،وَھُوَعَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ(دس مرتبہ یاسو مرتبہ)

ترجمہ: ایک اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں،اس کا کوئی شریک نہیں،اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔(بخاری)

(۲۱)درود شریف(دس مرتبہ)

(شام کے اذکار)

(۱) آیۃ الکرسی:

اَللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ،اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ،لاَ تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلاَ نَوْمٌ، لَہٗ مَا فِیْ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیْ الْاَرْضِ، مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلاَّبِاِذْنِہٖ، یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ، وَلاَ یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلاَّ بِمَا

شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ، وَلَا يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا، وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین اور آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

(۲) سورۂ اخلاص:

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ، اَللّٰهُ الصَّمَدُ، لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ، وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ (تین مرتبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

(۳) سورۂ فلق:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ،وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ،وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ(تین مرتبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے،اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے،اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے،اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

(۴)سورۃ الناس:

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ،مَلِكِ النَّاسِ،اِلٰہِ النَّاسِ،مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ،اَلَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ،مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

(تین مرتبہ)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار،لوگوں کے مالک،لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں،وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر

سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔

(۵) اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ نَحْیَا وَبِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ الْمَصِیْر

ترجمہ: اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی، تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، تیرے نام کے ساتھ ہم زندہ ہیں، تیرے نام کے ساتھ مریں گے اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (ابو داؤ)

(۶) اَمْسَیْنَا وَاَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ،وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ،لاَ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہُ لاَ شَرِیْکَ لَہ،ُلَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیءٍ قَدِیْر، رَبِّ اَسْأَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ ھٰذِہٖ اللَّیْلَةِ وَخَیْرَ مَا بَعْدَھَا،وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ ھٰذِہٖ اللَّیْلَةِ وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا،رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوءِ الْکِبَرِ،رَبِّ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَعَذَابٍ فِی الْقَبْرِ

ترجمہ: ہم نے شام کی اور اللہ کے ملک نے شام کی اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے، اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔اے میرے پروردگار! میں تجھ سے آج کی رات اور اس کے بعد کی رات کی خیر و بھلائی مانگتا ہوں اورآج کی رات اور اس کے بعد کی رات کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بڑھاپے کی برائی سے، اے میرے پروردگار! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ اور قبر کے عذاب سے۔(مسلم)

(۷) اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰہَ اِلاَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنَا عَبْدُکَ،وَاَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَوَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ،اَبُوْٓءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ، وَاَبُوْٓءُ بِذَنْبِیْ،فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لاَ یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلاَّ اَنْتَ۔

ترجمہ: اے اللہ! تو میرا پروردگار ہے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں، اور میں اپنی طاقت بھر تیرے عہد وپیمان پر قائم ہوں، جو کچھ بھی میں نے کیا اس کے شر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں، جن

نعمتوں سے تو نے مجھے نوازا ہے ان کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہوں کا اقرار کرتا ہوں۔ لہٰذا تو مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا گناہوں کو کوئی معاف نہیں کر سکتا۔ (بخاری)

(۸) اَمْسَيْنَا عَلٰى فِطْرَةِ الْاِسْلَامِ وَعَلٰى كَلِمَةِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰى دِيْنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰى مِلَّةِ اَبِيْنَا اِبْرَاهِيْمَ حَنِيْفاً مُّسْلِماً وَّمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

ترجمہ: ہم فطرتِ اسلام، کلمۂ اخلاص، اپنے نبی محمد ﷺ کی دین اور اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام جو حنیف اور فرمانبردار تھے، کی ملت پر شام کی اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔ (مسند احمد)

(۹) اَللّٰهُمَّ مَا اَمْسَى بِىْ مِنْ نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ، وَحْدَكَ لَاشَرِيْكَ لَكَ،فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ

ترجمہ: اے اللہ! شام کے وقت مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر جو بھی انعام ہوا ہے، وہ تیری ہی طرف سے ہے۔ تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے ہی لیے سب تعریف ہے اور تیرے ہی لیے شکر ہے۔ (ابوداوٗد)

(۱۰) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَ الْعَافِیَۃَ فِیْ الدُّنْیَا وَالْآخِرَۃِ،اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَۃَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَھْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰھُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَاٰمِنْ رَوْعَاتِیْ،اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَّمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظْمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں ہر طرح کے آرام اور راحت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میں تجھ سے معافی اور عافیت کا طلب گار ہوں اپنے دین و دنیا میں اور اپنے اہل و عیال میں۔ اے اللہ! میرے عیب چھپا دے، مجھے میرے اندیشوں اور خطرات سے امن عطا فرما، اے اللہ! میرے آگے، میرے پیچھے، میرے دائیں، میرے بائیں اور میرے اوپر سے میری حفاظت فرما اور میں تیری عظمت کے ذریعہ سے اس بات سے پناہ چاہتا ہوں کہ میں اپنے نیچے کی طرف سے ہلاک کر دیا جاؤں۔ (ابوداؤد)

(۱۱) اَللّٰھُمَّ عَالِمَ الْغَیْبِ وَالشَّھَادَۃِ،فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ،رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَّمَلِیْکَہٗ،اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ

اِلاَّ اَنْتَ،اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَشَرِّ الشَّیْطَانِ وَشِرْکِہٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءاً اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ

ترجمہ: اے اللہ! غیب اور حاضر کے جاننے والے، آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! ہر چیز کے رب اور اس کے مالک! میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ میں تیری پناہ میں آتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے شر سے اور اس کے شرک سے اور اس بات سے بھی پناہ چاہتا ہوں کہ میں خود اپنے خلاف کسی برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کے لیے برائی کا سبب بنوں۔(ترمذی)

(۱۲) یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَأْنِیْ کُلَّہٗ،وَلاَ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَۃَ عَیْنٍ

ترجمہ: اے ہمیشہ زندہ رہنے والے! اے سب کو تھامنے والے! میں تیری ہی رحمت سے فریاد کرتا ہوں، میرے تمام کام درست کر دے اور ایک پلک جھپکنے کے برابر بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔(حاکم)

(۱۳) اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ عِلْماً نَافِعاً، وَرِزْقاً طَیِّباً، وَعَمَلاً مُّتَقَبَّلاً

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے نفع بخش علم، پاکیزہ روزی اور قبول ہونے والے عمل کا سوال کرتا ہوں۔ (ابن ماجہ)

(۱۴) سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کی پاکیزگی بیان کرتا ہوں اس کی تعریفوں کے ساتھ، اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن کے برابر اور اس کے کلمات کی روشنائی کے برابر۔ (مسلم)

(۱۵) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِیْ الْاَرْضِ وَلَا فِیْ السَّمَاءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اللہ کے نام سے صبح کی وہ ذات کہ اس کے نام سے زمین اور آسمان میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ وہ خوب سنتا اور جانتا ہے۔ (ابو داؤد)

(۱۶) رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْاِسْلاَمِ دِيْناً وَبِمُحَمَّدٍ نَّبِيّاً (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے نبی ہونے پر راضی ہوں۔ (ابوداؤد)

(۱۷) اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ (تین مرتبہ)

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں، اس کی مخلوق کے شر سے۔ (مسلم)

(۱۸) اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ سَمْعِىْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَصَرِىْ، لَآاِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلاَّ اَنْتَ (تین مرتبہ)

ترجمہ: اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میرے کانوں میں عافیت دے۔ اے اللہ! مجھے میری آنکھوں میں عافیت دے۔ تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں۔ اے اللہ! میں یقینا تیری پناہ میں آتا ہوں کفر اور غریبی سے، اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں قبر کے عذاب سے، تیرے سوا کوئی معبودِ برحق نہیں۔ (ابوداؤد)

(۱۹) حَسْبِيَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (سات مرتبہ)

ترجمہ: میرے لیے اللہ کافی ہے اس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ عظیم عرش کا مالک ہے۔ (ابوداؤد)

(۲۰) لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ (دس مرتبہ یا سو مرتبہ)

ترجمہ: ایک اللہ کے سوا کوئی سچا معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے اور اسی کے لیے ہر قسم کی تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (بخاری)

(۲۱) درود شریف (دس مرتبہ)

(باب ششم)

مختلف بیماریاں اور ان کا شرعی علاج

(۱)اپنا علاج خود کیجئے:

جب کوئی انسان بیمار ہوتا ہے تو اس بیماری سے چھٹکارا پانے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتا ہے اوراسی چکر میں ایسے ایسے باباؤں، مستانوں اور شرکیہ جھاڑ پھونک کرنے والوں کے ہتھے چڑھ جاتا ہے جو ان کی دنیا اور دین دونوں لوٹ لیتے ہیں۔جبکہ ایک مسلمان چاہے تو اپنا علاج خود کر سکتا ہے کیوں کہ قرآن اور صحیح احادیث میں بہت ساری بیماریوں کا علاج موجود ہے۔

یہاں چند ضروری اور اہم دعائیں پیش کی جارہی ہیں جن کے ذریعہ ہر شخص اپنا علاج خود سے کر سکتا ہے اور خود کو اوراپنے اہل و عیال کو اوجھوں اور باباؤں کا شکار ہونے سے بچا سکتا ہے۔ان شاءاللہ۔

(۲)وسوسہ کا علاج:

شیطان انسان کے دل میں طرح طرح کے وسوسے پیدا کرتا ہے۔اس لیے جب بھی کسی طرح کا وسوسہ دل میں پیدا ہو تو فوراًیہ دعا پڑھیں:

اَعُوْذُبِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

ترجمہ: میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں شیطان مردود سے۔ (مسلم)

(۳) نیند میں گھبراہٹ کا علاج:

اَعُوْذُبِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنِ

ترجمہ: میں اللہ کے مکمل کلمات کے ذریعے سے پناہ مانگتا ہوں، اس کی ناراضی، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) میرے پاس آئیں۔ (جامع ترمذی)

(۴) بے قراری اور بے چینی کا علاج:

جب کوئی شخص شدید بے چین اور بے قرار ہو تو یہ دعا پڑھے:

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَظِيْمُ الْحَلِيْمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوَاتِ وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں بہت عظمت والا، بڑا بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں جو آسمانوں اور زمین اور عرش کریم کا رب ہے۔ (بخاری)

(۵) غم کا علاج:

جب کوئی شخص غم میں مبتلا ہو تو یہ دعا پڑھے:

اَللّٰهُمَّ إِنِّي عَبْدُكَ، وَابْنُ عَبْدِكَ، وَابْنُ أَمَتِكَ، نَاصِيَتِي بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكْمُكَ، عَدْلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيْتَ بِهِ نَفْسَكَ، أَوْ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ، أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِنْ خَلْقِكَ، أَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ، أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رَبِيعَ قَلْبِي، وَنُوْرَ صَدْرِيْ وَجَلَاءَ حُزْنِيْ، وَذَهَابَ هَمِّي وَ غَمِّيْ

ترجمہ: یا اللہ! میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے اور بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ پر نافذ ہونے والا ہے، میرے بارے میں تیرا ہر فیصلہ انصاف پر مبنی ہے، میں تجھ سے تیرے ہر اس نام کے وسیلے سے سوال کرتا

ہوں جسے تو نے خود اپنے لیے پسند کیا ہے یا اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا ہے یا اپنے علم غیب کے خزانے میں محفوظ کر رکھا ہے کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، سینے کا نور اور میرے دکھوں اور غموں کو دور کرنے کا ذریعہ بنا دے۔ (مسند احمد)

(٦) درد کا علاج:

جسم کے کسی بھی حصہ میں کوئی تکلیف اور درد ہو تو اس جگہ ہاتھ رکھ کر تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ

ترجمہ: اللہ کے نام سے

پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھیں:

اَعُوْذُبِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ

ترجمہ: میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس چیز کے شر سے جو میں محسوس کرتا ہوں اور جس کا مجھے اندیشہ ہے۔ (مسلم)

(٧) زخم اور پھوڑے وغیرہ کا علاج:

دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی میں بسم اللہ پڑھ کر لعاب لگائیں ،پھر انگلی کو صاف مٹی پر رکھیں اور پھر زخم اور پھوڑے وغیرہ پر آہستہ آہستہ ہاتھ پھیرتے ہوئے یہ دعا پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا يُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا۔

ترجمہ: اللہ کے نام سے ہماری زمین کی خاک ہم میں سے کسی کے لعاب کے ساتھ (مل کر) ہمارے رب کے حکم سے ہمارے بیمار کی شفا کا باعث بن گئی۔(بخاری)

(۹) بچھو اور زہریلے جانور کے کاٹنے کا علاج:

جب کسی کو بچھو یا کوئی زہریلا جانور کاٹ لے تو پانی میں نمک ملا کر کاٹی ہوئی جگہ پر لگائیں اور سورہ فاتحہ اور چاروقل پڑھ کر دم کریں۔

(۱۰) نظر بد کا علاج:

جب کسی کو نظر لگ جائے یا اسے نظر لگنے سے بچانا ہو تو یہ دعا پڑھ کر دم کریں:

أُعِيْذُکَ بِکَلِمَاتِ اللهِ التَّآمَّۃِ مِنْ شَرِّ کُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَآمَّۃٍ وَ مِنْ کُلِّ عَيْنٍ لَّآمَّۃٍ

ترجمہ : میں تم کو اللہ تعالیٰ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔(بخاری،ترمذی)

(۱۱)موت کے علاوہ ہر بیماری کا علاج:

کسی بیمار شخص کو یہ دعا سات مرتبہ پڑھ کر دم کر دیں، اسے موت کے علاوہ ہر بیماری سے شفاء مل جائے گی۔ ان شاء اللہ:

اَسْأَلُ اللهَ الْعَظِيْمُ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَکَ

(سات مرتبہ)

ترجمہ: عرش عظیم کے مالک عظمت والے اللہ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا عطا فرمائے۔(ابوداؤد)

(۱۲)عمومی دَم (جھاڑ پھونک):

مندرجہ ذیل دعاؤں کو ایک ایک کر کے پڑھیں اور مریض کو، پانی یا تیل وغیرہ میں دَم کر کے دیں، ان شاء اللہ بہت ہی مؤثر ہو گا۔(یہ مجرّب دعائیں ہیں)

(۱)سورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِین۔اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ۔مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ۔اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ اِھْدِنَاالصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیمَ۔صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِم،غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ وَلاَ الضَّآلِّیْنَ۔

ترجمہ: سب تعریف اللہ تعالیٰ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا۔قیامت کے دن کا مالک ہے۔ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ان لوگوں کی راہ جن پر تونے انعام کیا،ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔(الفاتحہ)

(۲) آیۃ الکرسی:۔

اَللّٰہُ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ ھُوَ،اَلْحَیُّ الْقَیُّومُ،لاَ تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌوَّلاَ نَوْمٌ،لَہٗ مَا فِیْ السَّمٰوٰتِ وَمَا فِیْ الْاَرْضِ،مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗ اِلاَّبِاِذْنِہٖ،یَعْلَمُ مَابَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَاخَلْفَھُمْ،وَلاَ یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖۤ اِلاَّ بِمَا

شَآءَ، وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ،وَلاَ يَئُوْدُهٗ حِفْظُهُمَا،وَهُوَالْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ۔

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبودِ برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، جو زندہ اور سب کا تھامنے والا ہے، جسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اس کی ملکیت میں زمین اور آسمان کی تمام چیزیں ہیں، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اور وہ اسکے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کرسکتے مگر وہ جتنا چاہے، اس کی کرسی کی وسعت نے زمین اور آسمان کو گھیر رکھا ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی حفاظت سے نہ تھکتا ہے اور نہ اکتاتا ہے، وہ تو بہت بلند اور بہت بڑا ہے۔

(۳) سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات:

آمَنَ ٱلرَّسُولُ بِمَآ أُنزِلَ إِلَيۡهِ مِن رَّبِّهِۦ وَٱلۡمُؤۡمِنُونَ كُلٌّ آمَنَ بِٱللَّهِ وَمَلَـٰٓئِكَتِهِۦ وَكُتُبِهِۦ وَرُسُلِهِۦ لَا نُفَرِّقُ بَيۡنَ أَحَدٍ مِّن رُّسُلِهِۦ وَقَالُواْ سَمِعۡنَا وَأَطَعۡنَا غُفۡرَانَكَ رَبَّنَا وَإِلَيۡكَ ٱلۡمَصِيرُ

لَا يُكَلِّفُ ٱللَّهُ نَفْسًا إِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا ٱكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ إِن نَّسِينَآ أَوْ أَخْطَأْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُۥ عَلَى ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِۦ وَٱعْفُ عَنَّا وَٱغْفِرْ لَنَا وَٱرْحَمْنَآ أَنتَ مَوْلَىٰنَا فَٱنصُرْنَا عَلَى ٱلْقَوْمِ ٱلْكَٰفِرِينَ

ترجمہ: رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے، یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے، اس کے رسولوں میں سے کسی میں ہم تفریق نہیں کرتے، انہوں نے کہہ دیا کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں اے ہمارے رب! اور ہمیں تیری ہی طرف لوٹنا ہے۔

اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو نیکی وہ کرے وہ اس کے لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس پر ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہمیں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما! اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر! تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔

(۴)سورۂ قلم کی آخری دو آیات:

وَإِن يَكَادُ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ لَيُزۡلِقُونَكَ بِأَبۡصَٰرِهِمۡ لَمَّا سَمِعُواْ ٱلذِّكۡرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُۥ لَمَجۡنُون وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكۡرٌ لِّلۡعَٰلَمِينَ

ترجمہ: اور قریب ہے کہ کافر اپنی تیز نگاہوں سے آپ کو پھسلا دیں، جب کبھی قرآن سنتے ہیں اور کہہ دیتے ہیں کہ یہ تو ضرور دیوانہ ہے۔ در حقیقت یہ (قرآن) تو تمام جہان والوں کے لیے سراسر نصیحت ہی ہے.

(۵)سورۂ اخلاص:

قُلْ هُوَاللّٰهُ اَحَدٌ،اَللّٰهُ الصَّمَدُ،لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ،وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے، اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے، نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔ (تین مرتبہ)

(٦)سورۂ فلق:۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ،وَمِنْ

شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ، وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ، وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ۔

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب اس کا اندھیرا پھیل جائے، اور گرہ لگا کر ان میں پھونکنے والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔ (تین مرتبہ)

(۷) سورۃ الناس:۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ، مَلِكِ النَّاسِ، اِلٰهِ النَّاسِ، مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ، الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ، مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ۔

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے! کہ میں لوگوں کے پروردگار، لوگوں کے مالک، لوگوں کے معبود کی پناہ میں آتا ہوں، وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، خواہ وہ جن میں سے ہو یا انسان میں سے۔ (تین مرتبہ)

(۸) أَذْهِبِ الْبَاسَ رَبَّ النَّاسِ، وَاشْفِ أَنْتَ الشَّافِي، لَا شِفَاءَ إِلَّا شِفَاؤُكَ، شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا

ترجمہ: اے اللہ! اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفاء عطا فرما، تو ہی شفاء دینے والا ہے، تیری دی ہوئی شفاء کے سوا کوئی شفاء نہیں ہے، ایسی شفاء دے کہ بیماری کچھ بھی باقی نہ رہے۔ (بخاری)

(۹) أُعِيْذُکَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ وَّ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَّامَّةٍ

ترجمہ: میں تم کو اللہ تعالیٰ کی مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں ہر شیطان اور زہریلے جانور کے شر سے اور ہر لگ جانے والی نظر سے۔ (بخاری، ترمذی)

(۱۰) أُعِيْذُکَ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَ شَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَ اَنْ يَّحْضُرُوْنَکَ

ترجمہ: میں تم کو اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں دیتا ہوں، اس کی ناراضی، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر اور شیطانوں کے وسوسہ ڈالنے سے اور اس بات سے کہ وہ (شیطان) تیرے پاس آئیں۔ (جامع ترمذی)

(۱۱) اَسْأَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمُ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَکَ (سات مرتبہ)

ترجمہ: عرش عظیم کے مالک عظمت والے اللہ سے میں سوال کرتا ہوں کہ تجھے شفا عطا فرمائے۔ (ابوداؤد)

(۱۲) بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ مِنْ کُلِّ شَيْئٍ يُّؤْذِيْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَيْنٍ حَاسِدٍ اَللّٰهُ يَشْفِيْکَ بِسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْکَ

ترجمہ: اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو ایذا پہنچاتی ہے۔ ہر نفس کی شرارت سے یا حسد کرنے والی آنکھ سے اللہ آپ کو شفا دے گا۔ اللہ کے نام کے ساتھ میں آپ کو دم کرتا ہوں۔ (ترمذی وابن ماجہ)

(۱۳) آیاتِ شفاء:

(۱) قَاتِلُوهُمْ يُعَذِّبْهُمُ اللَّهُ بِأَيْدِيكُمْ وَيُخْزِهِمْ وَيَنْصُرْكُمْ عَلَيْهِمْ **وَيَشْفِ صُدُوْرَ قَوْمٍ مُؤْمِنِيْنَ**

ترجمہ: ان سے لڑو، اللہ انہیں تمہارے ہاتھوں سے عذاب دے گا اور انھیں رسوا کرے گا اوران کے خلاف تمہاری مدد کرے گا اور مومن لوگوں کے سینوں کو شفادے گا۔ (سورہ توبہ:۱۴)

(۲) يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ **وَشِفَآءٌ لِّمَا فِيْ الصُّدُوْرِ** وَهُدًى وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِيْنَ

ترجمہ: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک ایسی چیز آئی ہے جو نصیحت ہے اور دلوں میں جو روگ ہیں ان کے لیے شفا ہے اور رہنمائی کرنے والی ہے اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔

(۳) ثُمَّ كُلِي مِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ فَاسْلُكِي سُبُلَ رَبِّكِ ذُلُلًا يَخْرُجُ مِنْ بُطُوْنِهَا شَرَابٌ مُّخْتَلِفٌ اَلْوَانُهٗ **فِيْهِ شِفَاءٌ لِلنَّاسِ** إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَةً لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُون

ترجمہ: پھر ہر قسم کے پھل سے اس کا رس چوس اور اپنے پروردگار کی ہموار کردہ راہوں پر چلتی رہ۔ ان مکھیوں کے پیٹ سے مختلف رنگوں کا مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کے لیے شفا ہے۔ یقیناً اس میں بھی ایک نشانی ہے ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہیں۔ (النحل:٦٩)

(۴) **وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْآنِ مَا هُوَ شِفَاءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ** وَلَا يَزِيدُ الظَّالِمِينَ إِلَّا خَسَارًا

ترجمہ: یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں مومنوں کے لیے تو سراسر شفا اور رحمت ہے مگر ظالموں کے خسارہ میں ہی اضافہ کرتا ہے۔ (الاسراء:۸۲)

(۵) وَالَّذِي هُوَ يُطْعِمُنِي وَيَسْقِينِ **وَإِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ يَشْفِيْنِ**

ترجمہ: وہی مجھے کھلاتا ہے اور پلاتا ہے اور جب میں بیمار پڑتا ہوں تو وہی مجھے شفا دیتا ہے۔ (الشعراء:۸۰)

(٦) وَلَوْ جَعَلْنَاهُ قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا لَقَالُوا لَوْلَا فُصِّلَتْ آيَاتُهُ أَأَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ **قُلْ هُوَ لِلَّذِينَ آمَنُوا هُدًى**

وَشِفَاءٌ وَالَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ فِي آذَانِهِمْ وَقْرٌ وَهُوَ عَلَيْهِمْ عَمًى أُولَئِكَ يُنَادَوْنَ مِنْ مَكَانٍ بَعِيدٍ

ترجمہ: اور اگر ہم اس قرآن کی زبان غیر عربی بنا دیتے تو کافر کہتے کہ اس کی آیات واضح کیوں نہیں کی گئیں۔ یہ کیا کہ کتاب تو عجمی زبان میں ہو اور مخاطب عربی ہوں ؟ آپ ان سے کہئے کہ جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کے لیے تو یہ کتاب ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہیں لاتے ان کے کانوں میں ثقل ہے اور وہ ان پر دھندلا ہی رہتا ہے۔ ان لوگوں کا حال تو ایسا ہے جیسے کہیں دور جگہ سے انہیں پکارا جا رہا ہو۔ (سورہ فصلت: ۴۴)

افادات